

قانون ساز اسلامی آزاد جموں و کشمیر

سیکرٹریٹ

☆☆☆

سوموار 23 مئی 2022ء بوقت 10:30 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسلامی آزاد جموں و کشمیر
کے اجلاس کی ترتیبیں کارروائی۔

﴿تلاوت قرآن حکیم﴾

قاری اسلامی تلاوت قرآن حکیم اور اس کا اردو ترجمہ جبکہ نعت خواں اسلامی بارگاہ رسالت ماتب خاتم النبین ﷺ
میں پڑی نعت پیش کریں گے۔

﴿حصہ اول﴾

﴿سوالات﴾

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت کیے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

﴿حصہ دوئم﴾

(مسودہ قانون)

مسودہ قانون:-

The Azad Jammu and Kashmir Legislative Assembly (Salaries, Allowances,
Privileges and Pension of the Members) (Amendment) Act, 2022.

جناب وقار احمد (وزیر اعلیٰ ایں اے:-

یقینیک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون:-

The Azad Jammu and Kashmir Legislative Assembly (Salaries, Allowances,
Privileges and Pension of the Members) (Amendment) Act, 2022.

ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

﴿حصہ سوئم﴾

(قرارداد ہاء)

-1 قرارداد مخالف جذاب چوہدری طیف اکبر قریب اخلاف۔

میں اس ایوان کی وساطت سے ایک اہم معاملہ کی جانب توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ ہندو تو ایجنسڈ اکی میکل مقبوضہ جموں و کشمیر کی تقسیم اور شاخت ختم کرنے کے بعد 05 اگست 2019 کے بعد ہندوستان مسلم ایسے اقدامات کر رہا ہے جس سے ریاست جموں و کشمیر کے مسلم اکثر یہ شخص کو ختم کیا جائے، ڈویساں کے قانون میں تبدیلی کر کے ہندوستانیوں کو کشمیری ڈویساں جاری کیجئے گے، مقبوضہ جموں و کشمیر قانون ساز اسلامی اور لوک سماج کے لئے مخصوص نشتوں میں کی دیشی کے لئے می 2020ء میں جشن رانچا پر کاش کی سربراہی میں حد بندی کیش قائم کیا گیا۔ کیش نے حد بندی کے حوالے سے 05 مئی 2020ء کو نوٹیفیشن جاری کیا۔ جس پر اہم نکات بذیل ہیں:-

-1 2019ء سے قبل مقبوضہ جموں و کشمیر قانون ساز اسلامی کی کل نشتوں 87 تھیں جن میں سے 4 لداخ ریجن کے لئے تھیں۔ جموں ریجن کے لئے 37 اور دادی کے لئے 46 نشتوں مخصوص تھیں۔

- Delimitation Order کے مطابق مقبوسہ جوں و کشمیر کی نشتوں میں اضافہ کر دیا گیا۔ اب کل نشین 90 ہیں جس میں جوں
ریجن کے لئے 43 جبکہ وادی کشمیر کے لئے 47 نشین مقص کی گئی ہیں۔ اس طرح وادی میں صرف ایک نشست بجکہ جوں میں
6 نشتوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔

بھلی وغیرہ مقبوسہ جوں و کشمیر اسلامی میں 9 نشین Scheduled Tribes کے لئے مختص کی گئی ہیں جن میں 6 جوں اور 3 ملی میں
یہ، اس طرح 07 نشین Scheduled Castes کے لئے مختص ہیں جو سب جوں میں ہیں۔

مسلم اکثریتی وادی کشمیر میں ایک نشست کے لئے دو مران کی تعداد ایک لاکھ چالیس ہزار ہے جبکہ جوں میں ایک لاکھ ہیں ہزار ہے۔
ہندوستانی لوگ سماں کے لئے پانچ طقوں میں سب سے بڑی تہذیبی انت ناگ کی نشست پر کی گئی جس میں جوں کے 7 عاقوں کو بھی شامل کیا
گیا۔

حد بندی کیش نے آبادی کے تناسب کے اصول کے بجائے بی جے پی کی سہولات اور فائدہ کے لئے حلقہ بندیوں میں رو دبدل کیا ہے۔
مقبوسہ جوں و کشمیر میں نامہنہار اور ہندوستانی کنٹہ ولڈا کیش کے باوجود آج تک کمی کوئی غیر مسلم و زیر اعلیٰ نہیں ہے۔ اب مسلم اکثریتی جوں
و کشمیر میں غیر مسلم و زیر اعلیٰ کے لیے راہ ہموار کی جا رہی ہے۔

حد بندی کیش کی سفارشات واضح کرتی ہیں کہ ہندوستان صرف ہندوؤں کا ہندوۃ الجہنے کو کشمیر میں تو سبق دی جا رہی ہے۔
کشمیر میں اب نہیں علاقائی زبانوں کی بنیاد پر قائم کمزیدگیری کیا جا رہا ہے۔ ہندوستان کے یہ تمام اقدامات عالمی قوانین اور کشمیر کے حوالے سے
اقوام تحدید کی قراردادوں کی عین خلاف ورزی ہے اور خود بھارتی آئین کی بھی خلاف ورزی ہے۔ کیونکہ بھارت آئین میں 84 دسیں تمی
کے مطابق 2026 تک کوئی حد بندی نہیں ہوگی اور اب 2031ء میں ہوگی۔

قانون ساز اسلامی کا اصلاح بھارت کے ان اقدامات کا بھرپورہ منصوبہ کرتا ہے۔

قرارداد مخاب جناب چوہری طیف اکبر قائد حزب اختلاف، جناب عبدالوحید ایم ایل اے، جناب سردار محمد جاوید ایم ایل و جناب سید بازل علی نقی ایم ایل اے۔

یہ اجلاس تحریک آزادی کشمیر کے معروف رہنماء محمد یاسین ملک کے خلاف بھارتی حکومت کی بدترین انتقامی کارروائیوں پر شدید احتجاج کرتا ہے۔ یہ اجلاس عالمی برادری سے اپنی کرتا ہے کہ تحریک آزادی کے حریت رہنمایاں ملک و دیگر کشمیریوں کی رہائی کے لئے کو درادا کریں۔ بھارتی حکومت تھاڑی جیل میں قید معروف آزادی پسند کشمیری رہنمایاں ملک کے خلاف جعلی مقدمات میں گرفتاری اور اب انہیں کٹھ پتلی عدالت کے ذریعے سزا نانے کے غیر معموری اور غیر انسانی اقدامات کی بھرپور نہیں کرتا ہے۔ ایک طرف کشمیر میں نبیتے نوجوانوں کا قتل کیا جا رہا ہے اور دوسرا طرف کشمیری آزادی پسند قیادت کو چون چون کر انتقام کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ بھارتی فوجی قبضے سے آزادی، حق خود را دیت اور انصاف کا مطالبہ کرنے والی کشمیری قیادت جن پرساک ایجنٹیں این آئی اے کے تحت جھوٹے عقد مات درج کیتے گئے ہیں۔ انہیں مختلف سڑائیں سنائی جا رہی ہیں۔ یہ اجلاس بھارت کے اس اقدام کی بھی بھرپور نہیں کرتا ہے۔ علاوہ ازیں یا ملک پر کھلی عدالتی جاریت کے ذریعے جعلی مقدمات بنائے گئے ہیں اور اب جھوٹے میڈیا کے ذریعے ان کے جعلی اقبال جرم کا پروپیگنڈا کر کے دنیا کو گراہ کیا جا رہا ہے۔ یہ اجلاس انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ یا ملک اور دیگر کشمیری قیدیوں کی جانیں بچانے اور ان کی رہائی کے لئے سامنے آئیں۔ اس سے قبل بھی محمد مقبول بٹ، محمد افضل گورو، محمد اشرف حسرای اور ہابے حریت سید علی گیلانی سمیت ہزاروں کشمیری قیدی بھارتی عدالتی رہشت گردی کا شکار ہو چکے ہیں۔

قرارداد مخاوب جناب چوہدری محمد یاسین ایم ایل اے۔

آزاد ہوں کشمیر قانون ساز اسمبلی کا اجلاس مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی فوجی حاصرے، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، نافذ جملہ کا لے تو انہیں حرمت قیادت کی گرفتاریوں، شہریوں کے مادرائے عدالت تسلی، میڈیا اور انسانی حقوق کی تینیوں پر پابندی کی شدید انتظامی میں مدمت کرتا ہے۔ 05 اگست 2019ء کے بعد مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ انسانی حقوق کی عکیں خلاف

ورزیاں ہوئیں۔ ایک ہزار دن سے زائد جاری اس لاک ڈاؤن سے انسانی الیجمن لے رہا ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں جعلی مقابلوں اور کریک ڈاؤن کے نام پر نوجوانوں کی ٹارگٹ کلگ جاری ہے۔ چادر اور چارڈیواری کا تصور ختم ہو گیا ہے۔ مسلمانوں کو معاشری طور پر بجاہ کرنے کے لئے پر اپریل اور کار و بار بجاہ کیا جا رہا ہے۔ حریت قیادت پابند سلاسل ہے۔ مقبول بٹ شہید سے افضل گورنمنٹ اور مولوی محمد فاروق سے عبدالغنی لوں تک حریت قیادت کو بھارت کی جانب سے عدالتی روایاتی سر پرستی میں قتل کیا جا رہا ہے۔ بھارت تحریک آزادی کو قیادت سے محروم کرنے کے لئے چن چن کر عدالت کے ذریعے اور اپنی فوج کے ذریعے شہید کر رہا ہے۔ یہ اجلاس ان بھارتی اقدامات ٹائم جری کشیدہ نہ مدت کرتا ہے۔

یہ اجلاس بھارتی عدالت کی جانب سے حریت لیڈر یاسین ملک پر جعلی بے بنیاد مقدمات میں فرد جرم عائد کرنے کی شدید الفاظ میں نہ مدت کرتے ہوئے عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے نوش لینے کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ اجلاس انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ یاسین ملک اور دیگر کشمیری قیدیوں کی جانے بچانے اور ان کی رہائی کے لئے سامنے آئیں۔ یہ اجلاس سمجھتا ہے کہ یاسین ملک کو جدوجہد آزادی کی سزا دی جا رہی ہے۔ یاسین ملک ضمیر کا قیدی ہے۔ جموں و کشمیر کے شہری کے خلاف بھارتی عدالت جو ایک غیر ملکی عدالت ہے، کی جانب سے فرد جرم عائد کرنے کا کوئی اختیار نہیں۔ ان بھارتی اقدامات کی یہ اجلاس نہ مدت کرتا ہے۔ یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت پاکستان یاسین ملک کا معاملہ عالمی عدالت انصاف میں اٹھائے۔ اگر پاکستانی شہریوں کے قاتل اور بھارتی جاسوس کھوشن یا دیوبکا معاملہ بھارت عالمی عدالت انصاف میں لے جا سکتا ہے تو یاسین ملک کا معاملہ کیوں نہیں جاسکتا۔

یہ اجلاس نئے ڈویساں تو این کے ذریعے 42 لاکھ ہندوؤں اور آر ایس ایس کے غنڈوں کو ڈویساں کی جانب سے کشمیر کی ڈیموگرافی کو تبدیل کرنے کی کوششوں کی شدید نہ مدت کرتا ہے اور اسے مین الاقوامی تو این کی خلاف ورزی قرار دیتا ہے۔ یہ اجلاس بھارتی حد بندی کمیشن کی جانب سے جانبدارانہ حد بندیوں کی شدید الفاظ میں نہ مدت کرتا ہے اور کشمیریوں کا اختیار چھیننے کی مذموم کوشش قرار دیتا ہے۔

یہ اجلاس چیئر میں بلاول بھٹو زرداری کا دورہ امریکہ میں مین الاقوامی فورمز پر ملکہ کشمیر اخوان پرخراج تھیں بیش کرتا ہے اور اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان مین الاقوامی سٹرپرائیک مرتبہ پھر خارج پالیسی کی بدولت باوقار مقام حاصل کرے گا۔

قرارداد منجانب جناب راجہ محمد فاروق حیدر خان ایم ایل اے۔

-4

قانون ساز اسلامی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی روایتی اسلامی کشمیر کی شدید الفاظ کی مذموم خلاف ورزیوں کی شدید الفاظ میں نہ مدت کرتا ہے۔ یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر میں روایتی اسلامی کے لئے حقیقی حد بندیوں کی نہ مدت کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے میں مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارت مسلم اکثریت کو تبدیل کرنے کی مذموم سازش میں صروف ہے۔ اس عصمد کے حصول کے لئے بھارت نے 05 اگست 2019ء کے بعد لاکھوں غیر روایتی باشندگان بالخصوص آر ایس ایس کے غنڈوں کو مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کا احصال کرنے کے لئے ڈویساں کی جانب سے کشمیریوں کی تحریک آزادی کو دبانے کے لئے ہر ہمارے استعمال کر رہی ہے۔ اس ایوان کی رائے میں مودی حکومت اپنے جاہانہ ہمکھنڈوں کے ذریعے کشمیریوں کی تحریک آزادی کو دبانے کے لئے ہر ہمارے استعمال کر رہی ہے۔ اس ایوان کی رائے میں حقیقی حد بندیاں ہندو تو انظریہ کو مسلم اکثریتی روایت پر مسلط کرنے کی سازش ہے۔ بھارتی حکومت ہندو آبادی والے علاقوں میں اسلامی کی نشتوں میں چھ سیٹوں کا اضافہ کر کے مقبوضہ روایت جموں و کشمیر میں مسلم اکثریت کے خلاف سازشوں میں صروف ہے۔ بھارتی حکومت کے نئے مصوبے کے تحت اب جموں و کشمیر اسلامی میں 90 حصے ہوں گے۔ کشمیر میں ایک حل کے اضافے سے سیٹوں کو 46 سے بڑھا کر 47 جکے جموں صوبہ میں 06 سیٹوں کے اضافے سے سیٹیں 37 سے بڑھا کر 43 کر دی جائیں گی، Reserve سیٹوں پر زبان کی بنیاد پر کشمیری مسلمانوں کے درمیان نفرت پیدا کرنے کی مذموم سازش کر رہا ہے۔ بھارتی حکومت کے اس اقدام سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بھارتی حکومت روایت کے اندر غالب مسلم اکثریت کے خلاف بالخصوص اور وادی کشمیر میں بالخصوص مسلمانوں کے خلاف سازشوں کو پروان چڑھا رہی ہے۔ جس کی یہ ایوان بھر پر الفاظ میں نہ مدت کرتا ہے۔

مودی حکومت نہ موم مقاصد کے حصول کے لئے ریاست کے عوام کو نہ بہ کی بنیاد پر تقسیم کر رہی ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں ایک طرف کشمیر میں کشمیری نوجوانوں کا تالیع عام جاری ہے۔ عوام کو تمام بنیادی انسانی حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے دوسری طرف ریاست کے اندر نہ ہبی، سیاسی، جغرافیائی اور سماجی تقسیم کے ذریعے نفرت کا زبر پھیلایا جا رہا ہے۔ بھارتی حکومت کی جانب سے ریاست پر فوجی تقدش اور انسانی حقوق کی بدترین پالمیاں کی صورت قابل قول نہیں ہیں۔ بھارت کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جموں و کشمیر ایک متاز عدالتی ریاست ہے جس کا نیصلہ عوامی رائے کے مطابق ابھی ہوتا باتی ہے۔ کشمیری عوام نے بھارتی بخش سے آزادی حاصل کرنے کے لئے بے پناہ قربانیاں دی ہیں اور وہ وقت دور نہیں جب کشمیری عوام آزادی جیسی نعمت سے بہرہ مند ہوں گے۔

قرارداد مخفیانہ جناب راجح محمد فاروق حیدرخان ایم ایل اے۔

-5

قانون ساز اسکیلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اخلاص بھارتی تحقیقاتی انجمنی (NIA) کی جانب سے حریت رہنمای جناب یا ایسین ملک اور دیگر حریت رہنماؤں جن میں شیخ احمد شاہ، سرت عالم اور نیم خان شامل ہیں، پر خصوصی عدالت میں متی لانڈر گرگ، دہشت گردی سیست دیگر جعلی مقدمات درج کیئے جانے پر، شدید الفاظ میں نذمت کرتا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں یا ایسین ملک کے خلاف بھارتی خصوصی عدالت کا نیصلہ انصاف، انسانی حقوق، اخلاقی و جمہوری قدرتوں کی قویں ہے۔ بے بنیاد اڑاکات کو بھونڈے طریقے سے ثابت کر کے نظام انصاف کی دھیان کبھی رکھی گئیں۔ اس ایوان کی رائے میں یا ایسین ملک اور دیگر حریت رہنماؤں پر مقدمات غیر قانونی ہیں۔ چونکہ ریاست جموں و کشمیر ایک متاز عدالتی ریاست ہے اور یا ایسین ملک بھارتی شہری نہیں ہیں لہذا ان پر بھارتی قوانین کا نفاذ نہیں ہوتا۔

اس معزز ایوان کی رائے میں بھارت نے مقبوضہ وادی میں ظلم کی انتہا کر دی ہے۔ مخصوص کشمیریوں پر بھارتی افواج کی جانب سے مظالم کا سلسلہ جاری ہے۔ مقبوضہ وادی کے تینین حالات مقبوضہ کشمیر کے نہیں عوام پر بھارتی مظالم کی اصل تصویر پیش کر رہے ہیں۔ مودی سرکار تحریک آزادی کو کچلنے کے لئے اوچھے ہمکھنڈے استعمال کر رہی ہے۔ انٹریٹسروں معطل ہونے کی وجہ سے کشمیر میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں بھارتی حکومت کشمیریوں سے خوفزدہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ غیر قانونی قابض ہونے کی وجہ سے بوکھلا ہٹ کا شکار ہے۔ بھارت سرکار کشمیر کے دشمن ابھنڈا پر پوری طرح عمل پیرا ہے اور مقبوضہ جموں و کشمیر میں گرفتاریوں اور چھاپوں اور گھر گھر تلاشیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اور سرچ آپریشن کے نام پر مقبوضہ کشمیر کے نوجوانوں کو گرفتار کر کے ہندوستان کی مختلف جیلوں میں ظلم و تم کا نشانہ بنا یا جارہا ہے۔ اس ایوان کی رائے میں بھارت کے تمام تر مظالم اور جبوں کے باوجود کشمیری پر عزم ہیں اور آزادی کی حصول کے لئے آخری درمیں تکلیف کے لئے تیار ہیں۔ چونکہ ریاست جموں و کشمیر کا مقبوضہ علاقہ ہے اور سکریٹی ٹولس کی قراردادوں کے مطابق ہندوستان کا حصہ نہیں ہے۔ لہذا یا ایسین ملک اور دیگر آزادی پسند رہنماؤں کو حکومت ہندوستان کے وضع کر دو تو ایسین کے تحت مقدمہ چلانا تو امام تحدہ کی سلامتی کو نسل کی قراردادوں کی صریح اخلاف و رزی ہے۔

یہ ایوان یا ایسین ملک اور دیگر حریت رہنماؤں کی رہائی کا مطالبہ کرتا ہے اور تو امام تحدہ، عالمی برادری اور انسانی حقوق کی دیگر تنظیموں سے مطالبة کرتا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی ریاستی دہشت گردی اور انسانی حقوق کی پالمیوں کا نوش لیں اور کشمیریوں کو ان کا بیداری حق، حق خود را دیت دلانے کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

قرارداد مخفیانہ جناب راجح محمد فاروق حیدرخان ایم ایل اے۔

-6

آزاد کشمیر میں بالغ رائے دی کی بنیاد پر حکومت منتخب کرنے کا حق آزاد جموں و کشمیر گورنمنٹ ایکٹ 1970 کی نسل میں ملا۔ جس کے تحت صدر کا انتخاب بر اساس بالغ رائے دی کی بنیاد پر ہونے کے علاوہ قانون ساز اسکیلی جس کی تعداد 25 تھی، منتخب کرنے کا حق ملا۔ بعد ازاں آزاد جموں و کشمیر گورنمنٹ ایکٹ 1970 میں ترمیم کرتے ہوئے آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین ایکٹ 1974 نافذ کیا اور پارلیمانی نظام حکومت عمل میں لایا گیا۔ تاہم آزاد کشمیر حکومت اور قانون ساز اسکیلی آزاد جموں و کشمیر کو مالی و انتظامی لحاظ سے با اختیار نہیں اور پاکستان میں صوبوں کے ہم آٹھنگ کرنے کے لئے آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین ایکٹ 1974، میں ترمیم عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا جس کے لئے ریاست کے عوام، سیاسی جماعتوں کے قائدین نے طویل عرصہ تک جدوجہد کی۔ 2016ء میں آزاد کشمیر

میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت کے قیام کے بعد آزاد جوں و کشمیر عبوری آئین ایکٹ 1974ء میں تیرہویں ترمیم کے ذریعے آزاد جوں و کشمیر کونسل کے انتظامی، مالی اور قانون سازی کے اختیارات کا خاتمه اور آزاد کشمیر حکومت اور قانون ساز اسٹبلی کو با اختیار بناتا مسلم لیگ (ن) کی حکومت کا ایک اہم اقدام تھا۔ اس ترمیم کے ذریعے آزاد جوں و کشمیر ایکشن کمیشن کا قیام، نئی Collection میں اضافہ، آزاد کشمیر میں قدرتی وسائل کا استعمال، کشمیر کونسل سے قانون سازی کے اختیارات کو ختم کرنا، قانون ساز اسٹبلی کی نشتوں میں 04 سیٹوں کا اضافہ، تمام شہریوں کو یکساں تعلیم کی سہوتوں مہیا کرنا، آئین میں پنسپر آف پالیسی کا اندرج، اسلامی نظریاتی کونسل کو آئینی تحفظ دینے جیسے اقدامات شامل ہیں، جسکی وجہ سے نصف آزاد کشمیر حکومت کو مالی حماڑا سے با اختیار بنایا گیا بلکہ قانون ساز اسٹبلی کو بھی اس کے ذریعے با اختیار بنایا گیا۔ آزاد کشمیر میں بجٹ خسارہ کا خاتمه آئین میں تیرہویں ترمیم کے ذریعے ہی ممکن ہوا۔ شنیدیں آیا ہے کہ آزاد کشمیر کی موجودہ حکومت تیرہویں ترمیم کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ اس معزز الیوان کی رائے میں اگر کوئی ایسا اقدام اٹھایا گی تو آزاد کشمیر کے عوام اس کی بھرپور مراجحت کریں گے اور تیرہویں ترمیم کے بعد اس کے ثمرات سے آزاد کشمیر کے لوگوں کو محروم کرنا انتہائی نا انصافی ہوگی۔ جس کی ہر سڑک پر نہ ملت کی جائے گی۔

-7

قرارداد غایب جتاب چوبھری قاسم مجید ایم ایل اے۔

قانون ساز اسٹبلی آزاد جوں و کشمیر کا یہ اجلاس کشمیری تاریخی وطن جو کثیر تعداد میں برطانیہ اور دنیا کے دیگر ممالک میں مقیم ہیں اور کثیر زر مبارلہ پھیج کر پاکستان کی میثاث اور استحکام میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، کی خدمات کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ تا ہم ہر دن ملک آباد کشمیری جب واپس اپنے وطن میں آتے ہیں تو ان کو ایک پوری سپریٹ شمار مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ الیوان حکومت پاکستان سے مطالب کرتا ہے کہ اور سیز کشمیریوں کی مشکلات کو کم کرنے کے لئے بذیل اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

- ۱۔ اسلام آباد کیسپورٹ پر اور سیز کشمیریوں کے لئے علیحدہ کاؤنٹر قائم کیا جائے۔
- ۲۔ مختلف ممالک میں حکومت پاکستان کے جو کنسٹیٹیوٹ کے دفاتر ہیں ان میں کشمیریوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے، ان میں کشمیری کیونٹی کو ملازمتیں دی جائیں تاکہ وہاں کی نوجوان نسل کے اندر پائی جانے والے بے چینی کو دور کیا جاسکے۔


(چوہدری بشارت حسین)
سیکرٹری
قانون ساز اسٹبلی آزاد جوں و کشمیر

مظفر آباد۔
 22 مئی 2022ء

.....

/کامران نذیر اعوان/